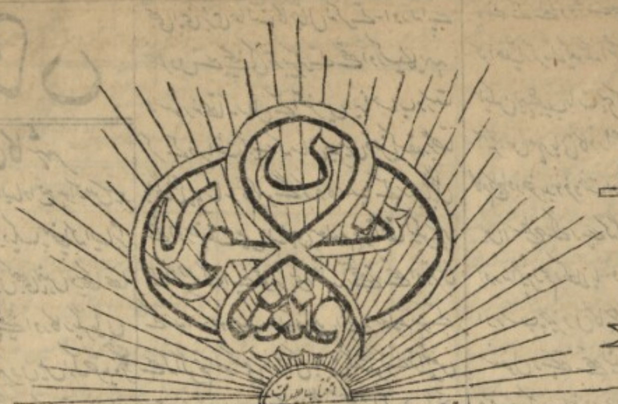






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳۴ جلد ۲ | لودیانہ ۲۲ اکتوبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ دو آنہ

گلدستۂ اخبار

کابل کی خبریں تسلی بخش نہیں ہیں اور شمالی افغانستان کے سردار امیر سے مخالف ہو رہے ہیں — بدخشان میں ایک روسی سوداگر وارد ہوا ہے اور وہ بیان کرتا ہے کہ روسیوں کا ارادہ ہے کہ ہرات پر جس طور سے ہو سکے قبضہ کیا جاوے — سمرقند میں مشہور ہے کہ قندھار ریلوے یارقند تک بڑھائی جاویگی — قوقند کا حاکم انگریزوں کا فرمانبردار ہو گیا ہے اور اسکا ارادہ ہے کہ وقت پر انگریزوں کو امداد دیجاوے — بخارا میں روسیوں کا جنگی سامان ضرورت سے زیادہ پہنچتا جاتا ہے اور کسیقدر زائد فوج بھی پہنچی ہے + مرو میں جو قلعہ روسیوں نے بنایا تھا وہ کافی نہیں ہے اسلیئے ایک اور قلعہ کے بنانیکی تجویز درپیش ہے — جلال آباد میں امیر کا نشر سوار آیا اور نائب حاکم کو ایک خاص کام کے واسطے لیگیا ہے — مہدی کاذب نے حال کے جنگ میں ایک بڑی فتح پائی ہے اور ایک جہاز کو گرفتار کر لیا ہے — لنڈن میں تجویز ہو رہی ہے کہ مہدی کاذب پر ایک دفعہ کثیر فوج کے ساتھ حملہ کیا جاوے کیونکہ تھوڑی تھوڑی لڑائی سے بہت نقصان ہوتا ہے — امرتسر میں حضور گورنر جنرل کشور ہند ایک روز کے لیے شروع ماہ میں رونق افروز ہونگے — کانپور ریلوے کو بارشوں نے خراب کر ڈالا ہے اور چند میل تک ریلوے لائن بالکل برباد ہو گئی ہے — حضور ڈیوک آف کناٹ آجکل ریاست کشمیر میں سیر و شکار کر رہے ہیں — جنگ چین اور فرانس برابر جاری رہیگا کیونکہ جو شرائط فرانس نے چین کے سامنے پیش کئے ہیں انکو شاہ چین نے منظور نہیں کیا ہے — تبت والوں نے شاہ چین سے درخواست کی ہے کہ ہماری تجارتی اشیاء پر اگر محصول نہ لیا جاوے تو ہم آپکے ملک میں تجارت کو عمدہ رونق دے سکتے ہیں — غزنی میں امیر کابل کے برخلاف پھر سازش شروع ہوئی ہے اور مخالفت زیادہ پھیلتی جاتی ہے — پشاور میں ایک اور جرگہ تباہ حالت میں پہنچا ہے — آفریدی انگریزوں کے مطیع ہوتے جاتے ہیں اور انکے سردار مخالفت نہیں کرتے ہیں —

روس نے سلطان روم سے دریافت کیا ہے کہ اگر گریکش کا معاملہ ہمارے برخلاف نکلا تو آپ انگریزوں کا ساتھ دوگے یا ہمارا — یمن کا فساد روز پکڑتا جاتا ہے اور تمام صوبہ میں غدر برپا ہو گیا ہے — ہنگری کا بادشاہ چاہتا ہے کہ رعایا پر زیادہ محصول لگایا جاوے اور اس زیادتی محصول سے ایک پولیس کا محکمہ قائم کیا جاوے — مصر میں تجویز درپیش ہے کہ فوج کو موقوف کر کے بجائے اسکے پولیس کو مقرر کیا جاوے مگر خدیو اور سلطنت کے اراکین اس تجویز کو نامنظور کرتے ہیں — خدیو مصر نے اپنی ایک تقریر میں بیان کیا ہے کہ اگر خزانہ کی یہی حالت رہی جو آجکل ہو رہی ہے تو ملک مصر ہمارے ہاتھ سے جاتا رہیگا — پنجاب کے ہر ایک ضلع میں صاحبان ڈپٹی کمشنران کے ماتحت ایک ایک دیسی انجینیر کام کریگا — امیر کابل نے عبدالقدوس سابق حاکم ہرات کو تمام مضبوطہ جایداد واپس دیدی ہے — مشہد میں چار روسی افسر حال ہی میں گذرے اور وہاں سے براہ راست سیستان کو گئے ہیں — ترکستان سے بہت سے لوگ وہاں کے حاکم کی شکایتیں لیکر کابل میں

آئے ہیں +

نور افشاں

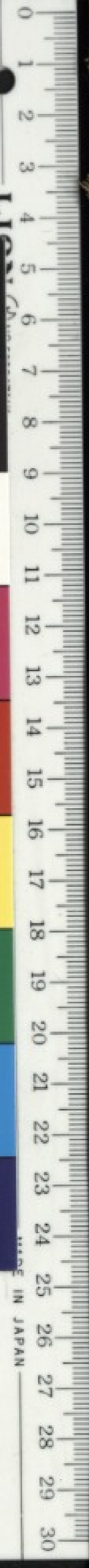
قرضداروں کا شہر

—— بہت برس گذرے ایسا واقع ہوا کہ میں سیر کرتے ہوئے ایک شہر کے نزدیک پہنچا کہ ایسا بڑا شہر جسمیں اتنے لوگ آباد ہوں کبھی نہیں دیکھا تھا وہاں ہر طرح کے کام اور پیشے اور کاریگریاں جاری تھیں اور جیسا اور شہروں میں لوگ خرید و فروخت اور جعل و فریب اور لڑائی جھگڑے کرتے ہیں ویساہی وہاں بھی کرتے تھے۔ اور سب اور شہروں کے موافق وہاں بھی خوشی اور غم اور لین اور دین اور محنت و سستی اور نیکی اور بدی ہوتی تھی۔ اسمیں مدرسے اور گرجے بھی بنے تھے اور امیروں کے محل اور غریبوں کے جھونپڑے اور تماشہ گاہ اور بازار بھی تھے اور شہر کے سب باشندے اپنے اپنے دل کی مرضی کے مطابق اوقات بسر کرتے تھے۔ لیکن اُس شہر کی ایک عجیب خاصیت یہہ تھی کہ اُسکے سب باشندے مرد عورت بوڑھے جوان قرضدار تھے اور ایک بھی ایسا نہ تھا جو اپنا قرض ادا کرسکے سیہاں میں سب سے غنی امیر۔ اور سب سے غریب فقیر برابر تھے۔ کسیکا قرض زیادہ تھا اور کسیکا کم لیکن اِن سب ہزاروں میں ایک بھی ایسا نہ تھا جو اپنا قرض ادا کرے یا رسید حاصل کرے +

تمام شہور ہے کہ جو قرضدار ہے وہ خطرہ میں ہے چنانچہ اُن میں سے ہر ایک جانتا تھا کہ میں خطرہ میں ہوں اور کسیکو معلوم نہ تھا کہ میں کونسی گھڑی پکڑا اور جیل خانہ میں ڈالا جاؤنگا۔ لیکن عجیب بات یہہ تھی کہ وہ سب کے سب اپنے کاموں میں لگے رہتے اور اپنے عیش و عشرت کی پیروی کرتے اور ذرہ بھی اپنی بُری حالت کا خیال نہ کرتے۔ اور نہ اپنے خطروں سے بچنے کی تدبیر کرتے تھے اور کسیکا یہہ دستور نہ تھا کہ سال کے آخر میں اپنا حساب درست کرکے دریافت کرے کہ سال بھر میں قرض کسقدر بڑھا یا گھٹا ہوگا۔ شاید تم کہوگے کہ وہ سب کے سب پاگل تھے اور حقیقت میں ایساہی معلوم ہوتا تھا لیکن شہر کے اکثر لوگ اپنے کو بڑاہی عقلمند سمجھتے تھے اور قرض کے سوا وہ اور سب باتوں میں ایسے معلوم ہوتے تھے کہ اگر تم اُن سے کسی بات کی بابت گفتگو کرتے تو اُنہیں بہت ہوشیار اور چالاک لوگ سمجھتے لیکن جب اُنکے قرض یا خطروں کا ذکر جو قرض کے سبب سے ہوتے ہیں کیا جاتا تھا تب ایک بھی اچھا جواب نہ دیتا تھا کیونکہ کوئی طرح طرح کا بہانہ اور کوئی یہہ وعدہ کرتا تھا کہ میں کسی وقت اسبات کا چرچا کرونگا +

ایسا نادانی کا ذکر سنکر تم تعجب کروگے لیکن سینے اُنکے حق میں کسی معتبر شخص سے ایک اور بات سُنی جو زیادہ عجیب نظر آتی ہے کیونکہ اُس زمانہ میں ایک بادشاہ ایسا تھا کہ جسکے برابر دانش اور بزرگی اور مہربانی میں دنیا میں کہیں کوئی نہ پایا گیا۔ اُسکا بیٹا جو سلطنت کا وارث اور سب صفتوں میں باپ کے موافق تھا اُس شہر میں پہنچا کیونکہ اُس کے باشندوں کے قرضوں اور اُنکی ناچاری کا بیان سُنکر اُسکے دل میں رحم آیا اور بغیر شان و شوکت کے وہ جلد وہاں گیا اور اس رحمت کامل کا اشتہار سنایا کہ جو کوئی میرے پاس آوے اُسکے سارے قرضوں کو کتنے ہی کیوں نہ ہوں ادا کروں گا اور سب خطروں اور سزا سے اُنہیں بچاؤنگا اس شرط پر کہ وہ اپنے گزشتہ حساب کو میرے ہاتھ میں چھوڑ دے اور رہائی اور بھرپور بیکا پورا بھروسہ مجھپر رکھے اور آئندہ کو میرے نمونہ کے موافق چلے۔ تو مناسب تھا کہ شہر بھر کے لوگ فوراً اُسکے پاس خاطر خواہ بخشش پانے کے لیئے دوڑے جاتے اور اُسکے نیک نمونہ کو اختیار کرتے کیونکہ اُس سے اچھا نمونہ کہیں نہ تھا لیکن یہہ عجیب بات ہے کہ شہر کے باشندوں نے اکثر اس مہربانی کا ذرا بھی خیال نہ کیا بلکہ اپنے اپنے کام کاج اور خرید و فروخت اور لڑائی جھگڑے اور ناچ تماشہ میں اسطرح لگے رہے کہ گویا اُنکے شہر میں کوئی نہ آیا اور نہ اُنپر رحم دکھلایا۔ وہ گھروں اور بازاروں میں اور سب چیزوں کا چرچا کرتے اور طرح طرح کی باتوں میں مشغول رہتے تھے لیکن شاہزادہ کی مہربانی اور قرضوں کی معافی اور خطروں کی رہائی یہہ باتیں اُنکی گفتگو میں نہ آئیں +

تب شاہزادہ نے اپنی بے بیان رحمت سے اپنے بہت ایلچیوں اور کارندوں کو ہر کہیں روانہ کیا کہ لوگوں کو اُسکا وعدہ یاد دلائیں اور اُنکو یہہ سمجھائیں کہ وہ ایسا کرسکتا ہے اور کرنے پر مستعد بھی ہے چنانچہ یہہ لوگ ہر کہیں بازاروں اور مدرسوں اور گرجوں وغیرہ میں جاتے اور سنایا کرتے تھے اور شہر کے باشندے کچھہ ظاہری طور پر کچھہ سنتے بھی تھے لیکن پیچھے اُنکے چال چلن سے ظاہر ہوا کہ وہ لوگ نہ سنانے والوں پر اور نہ اُنکے پیغام پر دل لگاتے تھے کیونکہ وہ نہ کبھی اپنے گزشتہ حساب لیکے شہزادہ کے پاس گئے نہ اُسکے وعدہ کے موافق اُس سے منت کی کہ آپ ہماری ضمانت کریں لیکن یہہ نہ سمجھے کہ تمام شہر کے لوگ اپنی بھلائی سے ایسے غافل رہے کیونکہ بعض ایسے بھی تھے جو ایلچیوں اور کارندوں کی باتیں سنکے قبول کرتے تھے اور جو لوگ تمسک اور اقرار نامہ ادا نکر سکے اور رہنامہ ادا نکر اُسکے اپنے ساتھ لیکے شہزادہ کے پاس گئے اور اُسکی مہربانی سے ہمیشہ کے لیئے آزاد اور بے اندیشہ ہوگئے کیونکہ شہزادہ نے نہ صرف



…سبھوں کو تمسکوں اور اقرار ناموں اور رہن ناموں سے آزاد کیا بلکہ یہہ بھی وعدہ کیا کہ اگر تم دانائی اور نیکی سے میری روش پر چلوگے تو میں تمہارے سارے آیندہ کے قرضوں کا بھی ضامن ہونگا +

اشخاص مذکورہ میں سے شہر میں کوئی غنی اور کوئی غریب تھا لیکن اُس روز سے ہر ایک کو شہر کے اور باشندوں کی بہ نسبت یہہ بڑا فائدہ ہوا کہ اُنکے کام کاج یا خوشی کے بیچ میں یہہ خطرہ نہ ہوتا تھا کہ شاید آج ہم قرض کے سبب پکڑے اور قیدخانہ میں ڈالے جائینگے اور اگرچہ وہ قرضدار تو تھے لیکن اپنے قرضوں کے دیکھنے سے ڈرتے نہ تھے کیونکہ یہہ جانتے تھے کہ اُنکا بندوبست کر دیا جائیگا - کیا تم یہہ نہیں سمجھتے کہ ایسے فایدے کے لئے بہت محنت کرنی لازم تھی لیکن اُسکے لئے اتنی محنت بھی کرنی پڑے جتنی اور لوگ کسی چھوٹی نوکری یا عہدہ کے لئے کرتے تھے جسکے حاصل کرنے سے بھی اُنکے قرض ادا نہ ہو سکتے بلکہ اور بڑھ جاتے تھے - یہہ بات بھی عجیب معلوم ہوتی ہو کہ اگرچہ وہ لوگ جو شہزادہ کے وعدہ پر بھروسہ رکھ کے بڑی خوشی حاصل کرتے اور اپنی آزادی اور سلامتی کے لئے بڑی شکرگذاری اور ہر کہیں شہزادہ کی تعریف بجا لانے پر تیار تھے لیکن اُنکے رشتہ دار اور گھرانے کے لوگ بھی اِسبات کو خیال میں نہ لاتے تھے اور نہ اُنکے فایدہ کو دریافت کرتے تھے +

اب اے پیارو تم اُس پاگل شہر کو کیا سمجھتے ہو کیا اُسکا نام کلکتہ - یا بمبئی - یا لکھنؤ - یا الہ آباد تھا ہاں یہہ بات ان سب کی نسبت بلکہ دنیا کے تمام چھوٹے بڑے شہروں کے حق میں سچ اور درست ہو کیونکہ تمام جہان کے لوگ گناہ کے بھاری قرض میں گرفتار ہیں اور اسیواسطے ضرور ہو کہ ہم سب کوئی ہر روز خدا سے منت کریں کہ ہمارے قرضوں کو معاف کر اور

وہ کون شہزادہ تھا جسنے اُس شہر میں آکے اُسکے باشندوں کے سب قرضوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا - وہ - سلامتی کا شہزادہ القادر کا بیٹا خداوند عیسیٰ مسیح بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند تھا جو بے انتہا سلطنت کا وارث ہو - اُسکا آنا مشرقی مجوسیوں کو آگے سے بتلایا گیا تھا اور بیت لحم کے چرواہوں کو آسمانی فرشتے نظر آئے اور اُسکی آمد کی خبر دیکے یوں بولے کہ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہو +

یہہ قصہ جو میں ابھی سنا چکا ہوں نیا نہیں ہو بلکہ تمام دنیا کی تواریخ میں سب سے سچا اور سب سے مفید اور سب سے عجیب ہو کیونکہ ہر ایک شخص کا اُسمیں حصہ ہو اور مبارک وہ قرضدار ہو جو اُس رحیم شہزادہ کو پہچانے اور اُسپر بھروسہ رکھے ✠ از مخزن المسیحی

افغانستان

— صاحب اخبار عام فرماتے ہیں کہ امیر کابل چاہتے ہیں کہ جسطرح ہو روپیہ وصول کیا جاوے - چند روز ہوئے کہ انہوں نے خاص تاجران کابل کو طلب کیا اور اُنسے کہا کہ چونکہ تم میں سے اکثر کے پاس اسقدر روپیہ ہو کہ تجارت میں صرف نہیں کر سکتے بیکار پڑا رہتا ہو پس تم وہ بیکار روپیہ خزانہ میں داخل کرو تاکہ تمہاری خیرخواہی ہو اور اس نازک وقت میں تمہارے ملک کے رئیس کو اعانت ملے - تاجروں نے بعجز و الحاح جواب دیا کہ حسب قاعدہ ہم تجارت کا مال قرض لیتے ہیں اور جو مال فروخت ہوتا ہو اُسکا روپیہ مالک کو قسط وار دیتے ہیں - اور یہہ خیال مبالغہ ہو کہ سوداگروں کے پاس ذاتی روپیہ ہو - اگر ایسا روپیہ ہوتا تو ہم خوشی سے خزانہ میں داخل کر دیتے - لیکن امیر صاحب ایسے نہیں ہیں جو آسانی سے ٹل سکیں - وہ ہزار حیلے و حجتیں اور ایں و آن کریں ایک نہ سنینگے +

صاحب اخبار سیول اینڈ ملٹری گزٹ لکھتے ہیں کہ بظاہر امیر کو منظور ہو کہ سرحدی کمیشن کے سفر کا حال ہر وقت ہمکو معلوم ہوتا رہے اسلئے اُنہوں نے ڈاک میں سوار مقرر کئے ہیں اور اب قندھار کی ڈاک دوسرے دن کابل میں پہنچ جاتی ہو - غالباً اسیطرح ترکستان و بدخشان کی ڈاک کا انتظام کریں +

کابل میں خبر پہنچی ہو کہ ایک ملا لگرم جرگوں میں جہاد کا وعظ سنا رہا ہو خواہ اُسکا کچھہ ہی مقصد ہو مگر بظاہر کمیشن کو وقت پڑنیکا احتمال ہو رہا ہو - پس امیر صاحب نے گورنر قندھار کو حکم دیا ہو کہ اُس ملا کو گرفتار کر لو اور جسطرح کا غدر ہو تو اُسکے فرو کرنے میں کوشش کرو +

کابل کی ایک چٹھی میں روسیوں کا ذکر ہو جو روسی مرو میں کارروائی کر رہے ہیں - بیان کیا جاتا ہو کہ قلعہ جات تعمیر کئے گئے ہیں اور ہتھیار اور سامان جنگ خیوا سے لاکر بڑے بڑے مقداروں جمع کیا جا رہا ہو اور یہہ بھی ذکر ہو کہ روسی مرو سے دو سڑک بنا رہے ہیں یعنے دریاے اکسس اور سمرقند کو اور دوسری ہرات کی طرف - علاوہ ایک سوا رجمنٹ سفرمینا کی بہت سے مزدور ان سڑکوں پر کام کر رہے ہیں - اور کوشش ہو رہی ہو کہ برف کے گرنے سے پہلے سڑک تیار کیا جاوے +

ان خبروں سے جو کچھہ ظاہر ہوتا ہو وہ ہویدا ہو اور اُسی مخبر کا بیان ہو کہ روسی بڑی تعداد میں شیرآباد جاتے ہیں جو دریاے اکسس کے اُسطرف بلخ کے مقابل واقع ہو - یہہ ایک چھوٹی سی ریاست ہو اور بخارا کے ماتحت ہو - کابل کی خبر میں بیان ہوا ہو کہ شیرآباد کا رئیس روسیوں اور محمد اسحاق خان میں جو امیر عبدالرحمن خان کیطرف سے افغانستانی ترکستان کا گورنر ہو سازشیں کرانے کے لئے ثالث بنا ہوا ہو لے

…ہا کی یہہ بھی خبر ہو کہ حال میں وہاں ایک شخص کی امیر صاحب نے زبان اسلئے کٹوائی اور کالا منھہ کر کے اُسکی شہر میں تشہیر کرا دی کہ اُسنے اپنے آپکو پیغمبر مشہور کیا تھا - اور اب حکم جاری ہوا ہو کہ جو شخص ملکی معاملات کی بابت گفتگو کریگا وہ جان سے مارا جائیگا - اِس حکم سے کابل میں بڑا خوف ہو رہا ہو اور وہاں کے باشندے

سرحدی کمیشن میں روسی اعلیٰ کمشنر

پچھلے ہفتہ میں جو مضمون ہیرا اسٹائل ہواوہ اس مت کا لکھا ہوا تھا جبکہ یہہ خبر آئی تھی کہ روسیوں کی طرف سے اعلیٰ کمشنر جنرل علیخانوف مقرر ہوا ہے - مگر اب اُس خبر کی تردید ہوئی اور معلوم ہوا کہ جنرل زلیکانوف روسی اعلیٰ کمشنر قرار پائے ہیں - عام لوگوں کا خیال ہے کہ انگریزی گورنمنٹ کی طرف سے جنرل علیخانوف کے تقرر کے خلاف زور دینے کے باعث یہہ تبدل عمل میں آیا - لیکن ہم اپنی وسیع خیال گورنمنٹ کو حضرات انگلو انڈین کی طرح تنگ ظرف و تنگ خیال نہیں سمجھتے - کہ ایسی ایسی فضول باتوں میں اپنی طاقت خرچ کرے - خیر یہہ معاملہ تو جیسا کچھ ہوا ہو مگر اب ہمیں یہہ دیکھنا ہے کہ آیا جنرل علیخانوف کو فی الحال جو عہدہ گورنمنٹ روس کیطرف سے عطا ہوا ہے - اسکے روسے وہ بھی مذ فضول میں ایلچی کی طرح ضمیمہ بنایا گیا ہے یا وہ بحیثیت ایک پولیٹکل افسر کے جنرل زلیکانوف کے ساتھ شریک ہوگا - اگر پہلی صورت ہے تو خیر ہمیں چنداں افسوس نہیں - لیکن اگر اسکا رتبہ ہمارے دیسی اہلچیوں کی نسبت بدرجہا بڑھکر ہو تو ہم اپنے قدرتی رشک کے مادہ کو ظاہر کرنیکے بغیر نہیں رہ سکتے - ہم حیران ہیں کہ جب چالیس روس جیسی خونخوار اور ظالم حکومت کو اپنی وحشی اور بے اصول اجنبی رعایا پر اسقدر اعتبار ہے تو ہماری عادل اور رحیم گورنمنٹ کو ایسی وفادار ہندوستانی رعایا پر کونسی وجہ بے اعتباری کی ہے - جبکہ گورنمنٹ ہم سے دلی رعایتیں کرتی ہے اور تمام برکتیں تعلیم آزادی اور امن وغیرہ کی اُسنے ہمارے ہموطنوں پر لادی ہیں تو کونسی وجہ ہے کہ ہم اُس سے غداری کریں - پھر معلوم وہ کن وسوسوں کے باعث ہم پر بے اعتبار ہے اور سوائے اپنے ہموطنوں کے کوئی ذمہ واری کا عہدہ ہمیں عطا نہیں فرماتی - جبکہ ہم لوگ شب و روز گورنمنٹ کی خدمت میں دماغ سوزیاں کرتے ہیں - اُسکی خوبیوں پر فدا اور دلدادہ ہیں - اور جبکہ ہم انگریزی پسینے کی ایک بوند کو اپنے بیس پونڈ لہو سے زیادہ قیمتی سمجھکر میدان جنگ میں سرگرمی جوش عقیدت میں دوڑے جاتے ہیں اور محض بوجہ محبت اپنی گورنمنٹ کے اپنی ہم مذہب رعایائے افغانستان و مصر وغیرہ کے خلاف بھی تلوار چلاتے ہیں تو کیا یہی صلہ ہماری وفاداری کا ہے کہ اس طریق سے ہمارے حوصلہ خدمات کو توڑا جائے ؟ - اگر باوجود ایسی نمکحلالیوں کے بھی ہماری نسبت گورنمنٹ کے دل میں وسوسے ہیں تو ہم سے زیادہ تر بدبخت رعایا روئے زمین پر نہیں +

اے گورنمنٹ ! - ہمارا یہہ مقولہ نہیں کہ مرا نان دہ و کفش بر سرم زن ہم تجھ سے لمبے چوڑے الفابٹ کے حروف نہیں چاہتے - ہم روپیہ نہیں چاہتے اور ہمیں جاگیر کی بھی خواہش نہیں - ہماری صرف یہہ تمنا ہے کہ تو ہم پر اعتماد اور اعتبار کرے - اور ہمیں بھی اپنے ہمقوموں کی طرح اپنا جان نثار خادم اور معتمد علیہ تصور کرے - اگر تو ایسا کرے گی تو تجھے معلوم ہو جائیگا کہ تیرے سپید رنگ ہمقوموں کی نسبت یہہ تیرے کالے منہہ والے حبشی خادم کسقدر زیادہ وفادار ہیں - تجھے واسطہ ہے تیرے عدل و انصاف کا کہ تو ہماری وفاداری نہ اُمنگوں کے ظاہر ہونیکے لئے کوئی میدان نکال اور انکو یوں ہمارے سینوں کے درمیان ہی کس مپرسی حالت میں دفن نہ ہونے دے - ہائے افسوس

ہزاروں حسرتوں کا روز و شب ہوتا ہے خون آئیں
نہیں معلوم پہلو میں میرے دل ہے کہ مقتل ہے

راقم وہی پولیٹیشین * از رفیق ہند

چوہوں پر آفت +

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا - مکھیاں - چیوں نٹے چیونٹیاں - کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گوفر سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پنس بی - ایس - بیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبی سے ملتی ہے +

جدید انتظام پنجاب

مندرجہ ذیل تقسیم افسران درجہ اعلیٰ کی ہے جو جدید انتظام کے موافق قسمت ہائے مال و جوڈیشیل میں ہوگی

صاحبان کمشنر - دہلی میں مسٹر بیکاب صاحب - جالندھر میں کرنیل ینگ صاحب - لاہور میں کرنیل بیکوسن صاحب - راولپنڈی میں مسٹر ٹرکنس صاحب - ڈیرہ جات میں کرنیل اوسنی صاحب - پشاور میں کرنیل واٹرفیلڈ صاحب +

ڈویژنل ججین - دہلی میں مسٹر شا گردمن صاحب - اور میجر بارتھا لومیو صاحب - جالندھر میں مسٹر ٹی - ڈبلیو سمائیتہ صاحب - اور مسٹر بیچکرافٹ صاحب امرتسر میں مسٹر رابرٹس صاحب - اور مسٹر ٹفیورڈ صاحب لاہور میں مسٹر بیڈن پول اور مسٹر رو صاحبان - جہلم میں مسٹر میکالف اور مسٹر لکنسن صاحبان - ڈیرہ جات میں صاحب کمشنر اور جنرل گورڈن صاحب - پشاور میں میجر ہسٹنگز اور مسٹر بلنٹن صاحبان +

اضلاع - دہلی میں ڈپٹی کمشنر مسٹر جی سمائیہ صاحب ڈسٹرکٹ جج مسٹر کلفرڈ صاحب - گوڑگانوں میں ڈپٹی کمشنر مسٹر میکانشی صاحب - اور ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر - کرنال میں ڈپٹی کمشنر مسٹر رابرٹس صاحب - اور ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر - حصار میں ڈپٹی کمشنر مسٹر اوگلوی صاحب ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر سٹیل صاحب اور ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر - انبالہ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر بلین صاحب - ڈسٹرکٹ جج مسٹر برون صاحب - لودیانہ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر وکفیلڈ صاحب ڈسٹرکٹ جج مسٹر کارسٹیفن صاحب - شملہ میں ڈپٹی کمشنر کرنیل بیڈن صاحب ڈسٹرکٹ جج مسٹر رووے صاحب - جالندھر میں ڈپٹی کمشنر کپتان

عیسی صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ ہوشیارپور میں ڈپٹی کمشنر مسٹر نوکس صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج راجر ٹیم صاحب۔ کانگڑہ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر جنکنس صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج مسٹر ملر صاحب۔ امرتسر میں ڈپٹی کمشنر مسٹر ہاکنس صاحب ڈسٹرکٹ جج کرنیل رنڈل صاحب اور میجر مارشل صاحب گورداسپور میں ڈپٹی کمشنر کرنیل ہارکوٹ صاحب ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ سیالکوٹ میں ڈپٹی کمشنر کرنیل برچ صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج میجر ڈبلیو جے پارکر۔ لاہور میں ڈپٹی کمشنر مسٹر ڈبلیو۔ آر۔ کلارک صاحب ڈسٹرکٹ جج مسٹر ای۔ ڈبلیو پارکر صاحب۔ گوجرانوالہ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر ایچ۔ پی۔ ایم۔ ووڈ صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ فیروزپور میں ڈپٹی کمشنر کرنیل کوربن صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ راولپنڈی میں ڈپٹی کمشنر میجر لنسیٹ صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج میجر لارنیس صاحب۔ جہلم میں ڈپٹی کمشنر کرنیل پارسنس صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر گجرات میں ڈپٹی کمشنر مسٹر نواز صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ شاہپور میں ڈپٹی کمشنر مسٹر گارڈمیز صاحب ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ ملتان میں ڈپٹی کمشنر مسٹر اوبرین صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج مسٹر تھاورڈ صاحب۔ جھنگ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر ڈونکن صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ منٹگمری میں ڈپٹی کمشنر مسٹر گلیڈسٹون صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ مظفرگڑھ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر اوڈنی صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ ڈیرہ غازیخان میں ڈپٹی کمشنر مسٹر ٹی۔ جے۔ سی۔ پلوڈن صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ ڈیرہ اسمعیلخان میں ڈپٹی کمشنر مسٹر تھاربرن صاحب ڈسٹرکٹ جج ڈی کورسی صاحب۔ بنوں میں ڈپٹی کمشنر میجر کالونی صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ پشاور میں ڈپٹی کمشنر

میجر بیکٹ صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج مسٹر ایچ اے اینڈرسن صاحب۔ ہزارہ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر وزیر صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر۔ کوہاٹ میں ڈپٹی کمشنر مسٹر ٹکر صاحب۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈپٹی کمشنر وسول

نائب جج و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب کا تقرر

انتظام جدید کے رو سے حسب ذیل وقوع میں آیا

نام ضلع	نام نائب جج	نام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران
دہلی	منوہر لال جج مطالبہ خفیفہ	محمد مہدی خان۔ عبد اللہ خان۔ واٹسن صاحب +
گوڑگانوہ	+	بہادر حسین۔ راجا لال۔ مولوی ضیاء الدین +
کرنال	جگل کشور مع اختیارات اپیل	پنڈت چندر بل۔ الطاف حسین +
حصار	احمد شاہ مع اختیارات اپیل	سا نجھی مل۔ سردار عالمگیر۔ ہدایت علی۔ مولوی محمد حسین ایم۔ اے
رہتک	احمد شاہ ایضاً	ویکفیلڈ صاحب۔ سالک رام نمبر اوّل +
انبالہ	+	جانسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر +
لودیانہ	+	حکیم الدین۔ قادر بخش۔ چھمن داس پوپلی +
شملہ	+	رینی صاحب۔ ڈریمنڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنران +
جالندھر	رام سہائے مع اختیارات اپیل	یار محمد۔ برٹن صاحب۔ غلام محی الدین +
ہوشیارپور	+	لچھمی سہائے۔ سعید الدین احمد خان۔ وزیر زادہ محمد اکبر خان +
کانگڑہ	+	فیلڈ صاحب۔ وانیڈرسن صاحب +
امرتسر	+	میاں ہری سنگھ۔ پنڈت امرناتھ۔ پرتاب سنگھ۔ فاکس صاحب۔ نصیر الدین احمد خان
گورداسپور	+	منشی محمد لطیف۔ مولراج۔ مہتہ وزیر چند۔ کوکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر
سیالکوٹ	+	ہیرن جی ہنگ اسسٹنٹ کمشنر۔ پوہلو مل۔ پنڈت وزیر چند +
لاہور	لوئیس صاحب جج عدالت مطالبہ خفیفہ	تُلسی رام۔ راجہ جہانداد خان۔ جگت کشور۔ عالم شاہ۔ رامسن صاحب +
گوجرانوالہ	گوپال داس مع اختیارات اپیل	نراین داس۔ سردار حیدر جنگ۔ ناصر علیخان۔ فیتھن صاحب اسسٹنٹ کمشنر
فیروزپور	ہیرس صاحب مع اختیارات اپیل	نراین داس۔ حافظ نور علی۔ گوبند سہائے +
راولپنڈی	+	بھاگ داس۔ قاضی امیر عالم۔ سرور الفقار صاحب۔ لفٹنٹ مارٹن ڈیل صاحب اسسٹنٹ کمشنران
جہلم	پنڈت موتی لال کاٹھجو مع اختیارات اپیل صدر مقام گجرات تا واپسی سلکاک صاحب	نصیر الدین۔ سردار گوربچن سنگھ اسسٹنٹ کمشنر۔ سمتھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر۔ محمد حیات خان پوپلزئی۔ سردار ذوالفقار خان +
گجرات	پنڈت موتی لال مع اختیارات اپیل	سید برکت علی۔ جانکی پرشاد۔ سید امیر علیخان بہادر +
شاہپور	پنڈت بہاری لال مع اختیارات اپیل	سردار گوپال سنگھ اسسٹنٹ کمشنر۔ سردار چرٹ سنگھ +
ملتان	ہیری ڈتھہ صاحب قائمقام	کرم چند۔ شیخ ارجمند۔ لفٹنٹ ڈیوس صاحب اسسٹنٹ کمشنر +
جھنگ	بوٹا مل مع اختیارات اپیل	دیوان ہری سنگھ۔ پیکاک صاحب اسسٹنٹ کمشنر +
منٹگمری	+	پنڈت ہری کشن۔ فقیر سید برہان الدین +

مظفرگڈھ	+	بھوانیداس - قاضی غلام مرتضی - ملک قطب الدین +
ڈیرہ غازیخان	حامد علی مع اختیارات اپیل	ڈانلڈ صاحب - غلام فرید - ڈایک صاحب اسسٹنٹ کمشنر +
ڈیرہ اسمعیلخان	+	خدابخش - گنگارام - فقیر عبد الصمد - اچھروام +
بنوں	+	آیارام - الہ داد خان - پنڈت دیاکشن +
پشاور	میجر واربرٹن صاحب پولیٹیکل افسر درہ خیبر	واکر صاحب - کنگ صاحب - شاہزادہ سلطان ابراہیم - میرزادہ محمد عمر خان - حنیف بخش
ہزارہ	+	صاحب رام - کرپارام
کوہاٹ	+	سردار محمد افضل خان اسسٹنٹ کمشنر - شاہزادہ سلطان جان - آسانند - سردار لہنا سنگھ

اہالیان عملہ

محکمہ ہائے صاحبان کمشنر

عہدہ	تنخواہ	عہدہ	تنخواہ
ہیڈ کلرک	۳۵۰	دوم کلرک	۱۵۰
سوم کلرک	۷۵	چہارم کلرک	۵۰
پنجم کلرک	۴۰	مترجم و محافظ دفتر	۸۰
سپرنٹنڈنٹ	۱۵۰	محافظ دفتر	۵۰
اہلمد	۳۰	نائب مشرف	۳۰

متفرقات

اشتر یعنے اردلی	روپیہ ۱۲	دفتری	روپیہ ۱۰
پچراسی	۱۰	خبرگیر اکرنیوالا	۵
فراش	۴	بھنگی	۴

محکمہ ہائے ڈویژنل ججان متعینہ دہلی - لاہور - جالندھر - امرتسر - جہلم - پشاور

کلرک آف دی کورٹ / ہیڈ مترجم	۱۷۵	دو نائب مترجم	۱۵۰
		اعلی شلفخوان	۱۰۰
اردو شلفخوان	۷۰	انگریزی کلرک	۷۵
محافظ دفتر	۵۰	اہلمد دیسی	۳۰
اتنگا	۳۰	دفتری	۷
دو اردلی	۱۲	چار چپراسی	۲۰
بھنگی	۴		

صاحبان ڈپٹی کمشنر کے محکمجات میں سے عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ برطرف کیا گیا - بلکہ وہ ڈپٹی کمشنر جنکے پاس جوڈیشل و سول کا کام بہت ہی کم کیا گیا ہو اُنکے لئے سپرنٹنڈنٹ بھی ضروری نہیں ہوگا +

اخبارات ملکی و ولایتی

بمبئی گورنمنٹ کی رائے ہے کہ وہاں کی نمائش ۱۵- دسمبر کو کھولنا مناسب ہوگا - اور تجویز کی گئی ہے کہ ایک انگریز کو کمیٹی میں مقرر کیجاوے +

سرکاری سال رواں کے پہلے پانچ ماہ میں ۱۲- لاکھ ۶۰ ہزار ۲ سو من نمک ۲ کروڑ ۲۴ لاکھ ۶۷ ہزار روپیہ کو فروخت کیا گیا تھا +

مہاراجہ دلیپ سنگھ نے ایک کارآمد مسودہ محاسبہ اور ایک وکیل کو اُن جائدادوں کا جو انکو پنجاب سے وراثت میں ملتی ہے اور اپنی خاص جائداد کا جو لارڈ ڈلہوزی نے ۱۸۴۹ء میں ضبط کر لی ہے تالیف کرنیکے لئے مقرر فرمایا ہے +

روسی اخباروں کے بیان سے معلوم ہوا کہ جنرل روزنبک گورنر جنرل روسی ترکستان ۲- ستمبر کو سمرقند میں پہنچے - سمرقندیوں نے بڑی گرم جوشی سے انکا استقبال کیا اور بہت سے لوگ شہر تک اُنکے ہمراہ آئے +

ٹرینس کاسپین ریلوی قسنزل اروات سے عشق آباد تک جسکی مسافت ۱۴۶- میل ہے گورنمنٹ روس کی جانب سے پچاس لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ کے صرف سے بٹھائی جائیگی - قسنزل اروات تک کی لائین میں ۶۴ لاکھ ۸۰ ہزار روپیہ صرف ہوگا - عشق آباد سے سرخ تک کی مسافت ۱۸۵ میل کی ہے اور سرخ سے ہرات تک کی مسافت ۲۰۲ میل کی ہے دریائے کاسپین سے ہرات تک ریل بنانے میں ۲- کروڑ ۸۰ لاکھ ۴۰ روپیہ کا صرف ہے اور یہہ ریل کم چوڑی پٹری پر ہوگی - کیونکہ دریائے کاسپین کے قریب سے لانا پڑیگا +

کابل کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ امیر صاحب نے محمد حسن خان برادر اکبر خان حاکم لالپورہ کو پانچہزار روپیہ نقد اور بہت خلعتیں دیکر یہ حکم روانہ کیا ہے کہ اقوام مومند وغیرہ کو جو امیر صاحب کے برخلاف ہیں اور مفسدہ پردازی پر کمربستہ ہیں - یہہ اسباب بطور انعام واکرام کے عطا کرکے رضامند کیا جاوے +

کہتے ہیں کہ دو نامعلوم اور اجنبی مسافر ترکستان سے وارد کابل ہوئے ہیں اور امیر کے واسطے بہت سا روپیہ لائے ہیں اور وہ روپیہ امیر صاحب کے انہوں نے دیدیا ہے - اور اب وہ وہاں سے واپس چلے گئے ہیں - سمجھتے ہیں کہ انکو روسیوں نے بھیجا تھا بدیں مراد کہ امیر صاحب کو اپنی طرف کھینچا جاوے اور یہہ روپیہ نذر کو بھی اسیواسطے انہوں نے امیر کو دیا ہے +

جنگ چین اور فرانس کے باعث بمبئی کی تجارت کو صدمہ پہنچ رہا ہے اور روز بروز تجارت میں تنزل ہوتا جاتا ہے - اگر چین اور فرانس کے جنگ کی یہی حالت رہی تو بمبئی کو بڑا نقصان اُٹھانا پڑیگا +



اخبارات تار برقی

شملہ ۱۰- اکتوبر- سرحدی کمیشن ۵ ماہ حال کو مقام غازی شاہ میں پہنچگیا- یہہ مقام ٹنگی سے پچھتر میل کے فاصلہ پر ہے- اور یہاں سے مقام خواجہ علی ایک سو بیس میل ہے- جہاں غالباً کمیشن ۱۶- اکتوبر تک پہنچ جائیگا- اس ایک سو بیس میل کے فاصلہ میں سے باون میل ایسے ہیں جہاں کوئی قدرتی ذریعہ پانی نہیں ہے اور کمیشن تین حصہ ہوکر جاتا ہے اور ہر ایک حصہ میں چھہ ہزار گیلن پانی کی ضرورت ہوتی ہے +

ہیپہونگ چینی فوج کے جنرل نے چھہ ہزار چینی سپاہ لیکر ایک بڑی سخت جنگ فرانسیسی فوج کے ساتھہ کی- معرکہ کئی گھنٹہ تک رہا- فرانسیسیوں کے اکیس آدمی قتل اور چھپن زخمی ہوئے- مگر آخرکار چینی فوج بھاگ نکلی- اور چینی جنرل بھی کسیقدر زخمی ہوا +

بمبئی ۱۱- اکتوبر- چین میں اندنوں بڑا جنگی جوش پھیلا ہوا ہے- اس قسم کے اشتہار جاری ہو رہے ہیں کہ عمدہ تاتاری فوج شمالی سرحد سے بلائی جائے چینی ملاحوں کو بڑے بڑے انعام فرانسیسی جہازوں کے غرق کرنے کے لئے دیئے جائیں- اور فرانسیسی سپاہیوں اور ملاحوں کے کھانے میں زہر ڈلوانے کے لئے انعام مقرر کئے جائیں +

لنڈن ۱۴- اکتوبر کل برمنگھم میں فریق لبرل اور کنسرویٹو کا باہم عجیب دنگہ فساد ہوا- جس مقام پر کنسرویٹوون کا جلسہ تھا وہاں لبرل فریق کے لوگ جمع ہوکر جا پہنچے اور ساری مجلس پر سختی سے حملہ کیا- نتیجہ یہہ ہوا کہ بیچارے کنسرویٹو شکست کھاکر بھاگ نکلے- اور اس ہنگامہ میں بہت سے لوگوں کو ضرر پہنچا- سر سٹیفرڈ نارتھکوٹ اور لارڈ رنڈلف چرچل جو تقریر کر رہے تھے مشکل جان بچاکر بھاگے +

ہونگ کونگ ۱۴- اکتوبر فارموسی سے خبر آئی ہے کہ ۸ ماہ حال کو فرانسیسی ٹامسوئی میں اترے اور ایک سخت لڑائی کے بعد جو چار گھنٹہ تک جاری رہی نقصان سخت کے ساتھہ اُن کو واپس ہونا پڑا +

پیرس ۱۴- اکتوبر- آج فرانسیسی چیمبر کھلا اور کمرہ نائبان میں ایک بل وزارت کی طرف سے پیش کیا گیا جسمیں ٹانکن کے لئے ایک کروڑ ۸- لاکھ فرانکس کے ترضہ کی درخواست تھی +

لنڈن ۱۴- اکتوبر کل آکسفورڈ میں انڈین انسٹیٹیوٹ کھولا گیا +

خبر آئی ہے کہ سر پیٹر لمسڈن شاہ رود میں پہنچگئے +

پیرس ۱۴- اکتوبر- حال میں جو بلو بک شتہر ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فرانسیسی اور جرمن گورنمنٹوں نے اس تجویز کے پیش کرنیکا ارادہ کیا ہے کہ دریائے کانگو کی نسبت انہی اصولوں کا برتاؤ رہے جنکا ڈینیوب کی نسبت ہوتا ہے +

بمبئی ۱۶- اکتوبر جزیرہ مارسیلز کے ایک تار سے معلوم ہوا کہ فرانس نے کل ہوالاکی برآمد کی ممانعت کردی- اسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ بمبئی کے دیسی اور یورپین تاجروں کو سخت نقصان اٹھانا پڑیگا ہندوستان کے فرانسیسی حکام نے کوئی سرکاری خبر اس ممانعت کی نہیں دی اور کل تک ایک جہاز میں بھی پھول لدر ہے تھے +

شملہ ۱۵- اکتوبر- جو ہفتہ ۲۰- ماہ حال کو ختم ہوا اُسمیں پنجاب میں کسی جگہ بارش نہیں ہوئی- البتہ راولپنڈی میں کسیقدر ترشح ہوا- بخار بہت پھیل رہا ہے- خریف کی فصل عمدہ ہے- ربیع کے لئے تخم ریزی ہو رہی ہے- نرخ کم و بیش ہو رہا ہے +

لنڈن ۱۶- اکتوبر کل لارڈ ڈفرن کے ایک دعوت میں جو اُنکے اعزاز میں بمقام بلفاسٹ دی گئی ان بڑی مشکلات کا بیان کیا جو معاملات وسط ایشیا کے سبب ہندوستان پر حکومت کرنیمیں پیش آ رہی ہیں انہوں نے فرمایا کہ وہ روس کے ساتھہ کوئی ناانفاقی خیال نہیں کرتے +

ہیپ ہانگ ۱۵- اکتوبر- فرانسیسی دعوی کرتے ہیں کہ انہوں نے دس ماہ حال کو لینگنس کے قریب ایک بڑی فتح حاصل کی- بیان کیا جاتا ہے کہ تین ہزار چینی فوج بشمول سپہ سالار کے ماری گئی- فرانسیسیوں کے ۱۱- آدمی قتل و مجروح ہوئے اس کامیابی کو فرانسیسی چینیوں کے لئے ٹانکن پر بڑھنے کی ایک کامل روک تصور کرتے ہیں +

شملہ ۱۵- اکتوبر کیورری جلو بس مقام مریان میں پہنچگیا- جو ٹنگی سے ۱۳۷- میل کے فاصلہ پر ہے موسم سرد ہے اور صحت تمام مہم کی عمدہ ہے +

شملہ سے بذریعہ تار خبر آئی ہے کہ حضور گورنر جنرل کشور ہند ۱۰- نومبر کو شملہ سے روانہ ہونگے اور امرتسر- دہلی- آگرہ- متھرا- بنارس اور دارجلنگ کی سیر کرتے ہوئے ۱۲ و ۱۴ و ۱۸ و ۲۵ و ۲۹- نومبر کو مقامات مذکورہ میں سلسلہ وار پہنچینگے- اور پھر ۲- دسمبر کو رونق افروز کلکتہ ہونگے +

برہما- شاہ برہما نے ڈاکوؤں اور راہزنوں کیواسطے ایک خاص پولیس مقرر فرمائی ہے جو تبدیل لباس کرکے گرد نواح میں گشت کرتی ہے اور جہاں کہیں پولیس کو موقع ملتا ہے خود تمام شہر والوں کی امداد سے مجرموں کو گرفتار کر لیتے ہیں- یقین ہے کہ اس انتظام سے ملک برہما سے ڈاکو فرار ہو جاوینگے +

لودیانہ کی بیماری پر خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب کی ہمدردی

پہلے تو جناب صاحب ممدوح نے بذریعہ ایک درخواست کے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی توجہ کو اسطرف منعطف کیا بعد ازاں جناب موصوف نے تحریر مندرجہ ذیل میں لودیانہ کی بیماری اور عطاروں کی حالت اور ممبران میونسپل کمیٹی کو اسطرف توجہ دلانا چاہا ہے چنانچہ مراسلہ صاحب موصوف کا ہمارے پاس بھیجا ہے اسکو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں +

آج اس شہر لودیانہ میں بیماری بخار کا نہایت درجہ کا زور شور ہے گھر گھر کے لوگ مبتلا اس بیماری کے ہو رہے ہیں پہلے تو صرف بیماری ہی بیماری کی شکایت تھی اب بعض [illegible] کی آبادی میں واردات موت بھی کثیر تعداد پہنچ گئی ہیں۔ بوڑھا اور بچہ کوئی کوئی رہ گیا ہوگا جسکو ایک دفعہ بیماری لگ گئی پھر اُسنے اسکو نہیں چھوڑا شہر میں ابھی کوئی کوئی واردات موت کی ہو جاتی ہے جسکو دیکھو اسکو شکایت بخار کی سوائے اسکے اور کوئی بات نہیں ہے پنساریوں اور دوا فروشوں کی دکانات پر مخلوق خریدکنندگان ادویہ کے ہجوم کے ہجوم دکھائی دیتے ہیں شفاخانہ میں جا کر دیکھا تو وہاں بھی صدہا بیمار کھڑے پڑے ہوئے دیکھے گئے یومیہ پانچسو بیمار کا نمبر حسب بیماران شفاخانہ میں ہو گیا ہے جناب ڈاکٹر [illegible] صاحب سیول سرجن بہادر اور بابو بھگوانداس صاحب نہایت توجہ دلی ہمدردی سے مصروف علاج معالجہ ہیں۔ افسوس تو یہہ ہے کہ اسوقت سرکار کیطرف سے کوئی تدبیر علاج معالجہ عام خلائق کی ظہور میں نہیں آئی نہ کچھ کافی توجہ ممبران میونسپل کمیٹی کی پائی جاتی ہے۔ بعض غریب مفلس بیمار ایسے ہیں کہ انکو دوا میسر نہیں ہے۔ شفاخانہ تک وہ جا نہیں سکتے ہیں کوئی انکا رشتہ دار وارث بھی ایسا نہیں ہے کہ انکی خبرگیری و تیمارداری کرے تو ایسے نادار و غریب لوگوں کیواسطے اسوقت ضروری ہے کہ میونسپل کمیٹی کی جانب سے بنظر رفاہ و آسائش عام کے دو چار جگہ دوائی خانہ کھول دئے جاویں تاکہ دوا کی تلاش اور شفاخانہ کے جانے آنے کی تکلیف سے نادار و غریب اور مفلس بیماروں کو سہولیت ہو جاوے۔ ایسے وقت میں بہت ضرورت دوائی کونین کی ہے کہ معرفت اہل محلہ وغیرہ لوگوں کے یا سرکاری ملازمان کے یا ممبران کمیٹی کے بیماروں کو تقسیم کیجاوے۔ اگر خرید کونین میں ہزار یا پانسو روپیہ کمیٹی کا خرچ بھی ہو جاوے تو ایسے وقت ایسے خرچ میں دریغ نہیں ہونا چاہئے۔ ممبران کو بذات خاص بیماروں کی نگرانی کرنی چاہئے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے شہر لودیانہ کے جدید ممبران کمیٹی اپنی کوشش بیماروں کی خبرگیری و نگرانی میں صرف کر کر اپنے آپکو ممبر دل عزیز ثابت کر دکھلا دینگے۔ سنا گیا ہے کہ ایک بکس کونین کا ناظر عدالت کے پاس بھی بند موجود ہے اگر ایسے وقت میں وہ کونین بھی بیماروں کے واسطے تقسیم کیجاوے تو اس سے بھی امید ہے کہ بہت فائدہ ہوگا۔ ہم نے پہلے بھی اپنی یادداشت کے ذریعہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کو اس امر میں توجہ فرمانے کے واسطے تکلیف دی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ صاحب موصوف نے بھی اسباب میں دلی توجہ سے کوئی تدبیر بہتری و آسائش بیماران غریب مفلس فرمائی ہوگی اسوقت میں خاصکر دوا فروشوں کی کارروائی کو دیکھنا عین فرض ممبران میونسپل کمیٹی کا ہے کہ خراب اور پرانی دوائی تو نہیں بیچتا ایک ہی بوتل اور ایک ہی شیشہ سے شربت و عرق تو نہیں دئے جاتے سنا تو ایسا ہی جاتا ہے کہ دوائیں نہایت خراب پرانی کہنہ جو مٹی اور [illegible] کے موافق ہو گئی ہیں۔ پورے داموں سے دیجاتی ہیں ایسے ہی شربت و عرق بھی نہایت درجہ کے خراب اور نکمی لوگوں کے استعمال میں آتے ہیں۔ بیچارہ بیمار و نادار بھی خرچ ہوتا ہے اور بیماری بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور کمبخت دوا فروشوں کے دل میں بھی رحم نہیں آتا۔ خداوند کریم ہی اپنے عاجز بندوں پر رحم فرما کر بیماروں کی مصیبتوں سے انکو نجات بخشے +

قادر بخش اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ

لودیانہ

شہر کی بیماری کی حالت ہمارے خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب کے مضمون سے ناظرین اخبار کو معلوم ہو جاویگی کہ شہر کی کیا کیفیت ہے +

میونسپل کمیٹی کیطرف سے مبلغ دو سو روپیہ کی کونین آگئی ہے اور ممبران میونسپل کمیٹی بذات خود بیماروں کو تقسیم کرتے ہیں۔ امید ہے کہ غریبوں کا کچھ بھلا ہوگا +

۲۱- اکتوبر کو شام کے وقت میونسپل کمیٹی کے ممبران کا اجلاس ہوا جسمیں تجویز ہوئی کہ فی الحال بیماری کی کثرت کے باعث ٹیکہ کا کام ایک ماہ کے لئے ملتوی رہے اور ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں بذریعہ [illegible] اطلاع دیجاوے۔ اجلاس مذکور میں یہہ بھی تجویز ہوا کہ اب بیمار ضعیف ناطاقت کم ہو گئی اور شفاخانہ تک پہنچنا بھی انکو مشکل ہے اسلئے دو حکیم [illegible] کے واسطے مقرر کئے جاویں چنانچہ یہہ تجویز منظور بھی ہو گئی ہے۔ شاید اس سے بھی کچھ فائدہ ہوگا +

ہم اس امر کو بڑی خوشی کے ساتھ درج اخبار کرتے ہیں کہ خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے عمدہ خیالات اور حسن کارگذاری کو مدنظر رکھکر گورنمنٹ پنجاب نے ایکسو روپیہ ماہوار انکی تنخواہ میں اضافہ فرمایا۔ حقیقت میں نیک نیتی اور ایمانداری ایسے جوہر ہیں کہ کبھی کسی حالت میں فراموش نہیں ہو سکتے ہیں۔ ہم خان بہادر کو انکی اس تازہ ترقی پر مبارکباد دیتے ہیں +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ای - پی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا +